2834 ـ سودی بنك میں معلومات منظم كرنے كی ملازمت كرنا

سوال

مجھے ایك انجینئر كی طرف سے شادی كی پیشكش ہوئی ہے جو ایك بنك میں كمپیوٹر كا كام كرتا ہے، میں اس كام كے قبول كرنے كا حكم معلوم كرنا چاہتی ہوں، مجھے بہت پریشانی ہے كہ آیا یہ آمدنی حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو مذكورہ بنك سودی ہے تو اس میں مندرجہ ذیل حدیث جابر رضی اللہ تعالی عنہ كی بنا پر ملازمت كرنی جائز نہیں:

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ:

" نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود كھانے، اور سود كھلانےوالے، اور سود لكھنے والے، اور سود كے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور كہا: یہ سب برابر ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2995).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ آپ كو اس كا نعم البدل عطا فرمائے، اور اس سے بہتر عطا كرے.

واللہ اعلم .